ادبیات

ثمراتِ تخئیل

شباب وانقلاب کا ایک ورق

جناب نہالؔ سیوہاروی

عظمت نے مری رفعتِ افلاک ہی چھینی
اللہ رے مرادبدبۂ عرش نشینی

کر مشورہ تسخیرِ مہمات میں دل سے
دنیا کی نہ سن بات، یہ دنیا ہے کمینی!!

تابندہ نہ ہو گر مری قسمت کا ستارہ
کس کام کی اے دوست تری زہرہ جبینی

ہستی پہ دلالت ہی، تری شدتِ احساس
بجھ جائے یہ شعلہ تو ہے موت یقینی،

اس سمت بھی اے پیرمغاں ساغرِ اخلاص
زاہد کو پلا بادہ کہ ہے خدمتِ دینی

اٹھیگا تری خاک سے کب غلغلۂ حشر
اے مشرق والے خوابگہِ ہندی و چینی

کچھ اور مچا شور گرجتے ہوئے بادل
منظور ہے مے آج مجھے دھوم سے پینی

آنے کو ہی اس سطحِ بلندی پہ یہ دنیا
بن جائیں گے افلاک پہ ذراتِ زمینی

محروم نہ رہ جائے نہالؔ ابرِ کرم سے
اے رحمتِ عالم تو انیسی و جلیسی

گزرگاہ

جناب طورؔ سیوہاروی

فسون کاریٔ دو جہاں سے گزر
زمیں سے گزر، آسماں سے گزر

سکوں موت ہے، گرمِ پرواز ہو
برنگِ صبا آشیاں سے گزر